RBI/2007-08/21

Master circular No. /05/2007-08

۲/جولائی ۲۰۰۷

فارن ایکسچینج کے تمام اتھرائزڈ ڈیلر

محترم/محترمہ

انڈیا سے بھیجے ہوئے متفرق رمیٹنس کے سلسلہ میں ماسٹر سرکلر

فارن ایکسچینج منیجمنٹ ایکٹ ۱۹۹۹ کے سیکشن کی شرائط کے تحت مقیم حضرات کی سہولیات کے لئے متفرق رمیٹنس کی اجازت دی گئی ہے۔ یہ سہولیات گورنمنٹ آف انڈیا نوٹیفیکیشن نمبر جی ایس آر۔۳۸ (ای) مورخہ ۳/مئی ۲۰۰۰ ملاحظہ ہو جو کہ وقتاً فوقتاً ترمیم سے بھی مطابقت رکھتی ہیں۔

۲۔ اس ماسٹر سرکلر میں انڈیا سے متفرق رمیٹنس۔ مقیموں کے لئے سہولیات کے موضوع کے سلسلہ میں موجودہ ہدایات ایک ہی جگہ پر جمع ہیں۔اس ماسٹر سرکلر میں شامل کئے گئے تمام نوٹیفیکیشن/ سرکلروں کی لسٹ انڈکس میں دستیاب ہے۔

۳۔ ماسٹر سرکلر کو ایک سال کی مدت کے لئے جاری کیا گیا ہے۔اس یکم جولائی ۲۰۰۸ کو یہ سرکلر کی مدت ختم ہو جائے گی اور ایک نیا سرکلر جای کیا جائیگا۔

آپ کا نیاز مند

سلیم گنگا دھرن

چیف جنرل منیجر

انڈکس

اے۔ا عام

اے۔۲۔ ایکسچینج کی فروخت

اے۔۳۔ طبی علاج

اے۔۴۔ ثقافتی

اے۔۵۔ پرائیویٹ زائرین

اے۔۶۔ تجارتی اسفار

اے۔۷۔ فارن ایکسچینج کی حوالگی مدت

اے۔۸۔ غیرخرچ شدہ فارن ایکسچینج

اے۔۹۔ سفروغیرہ بندوبست کے لئے رمیٹنس

اے۔۱۰۔ روپے کی ادائیگی

اے۔۱۱۔ ایڈوانس رمیٹنس، خدمات کی درآمد

اے۔۱۲۔ گارنٹی کا اجراء، سروس کا امپورٹ

اے۔۱۳۔ ۱۰۰۰۰ایوایس ڈی کی غیرمعینہ رمیٹنس اسکیم

اے۔۱۴۔ دستیاب دستاویزات

اے۔۱۵۔ پاسپورٹ کا اندراج

اے۔۱۶۔ انٹرنیشنل کریڈٹ کارڈ

اے۔۱۷۔ انٹرنیشنل ڈیبٹ کارڈ

اے۔۱۸۔ اسٹوروبلیوکارڈ/ چارجی کارڈ/اسمارٹ کارڈوغیرہ

اے۔۱۹۔ امپلائمنٹ اسٹاک آپشن بلاک (ای ایس۔ایف ۱۹) کے تحت فارن سیکورٹیز کا حصول

اے۔۲۰۔ انکم ٹیکس کلیرنس

منسلکہ۔ا

منسلکہ۔۲

منسلکہ۔۳

منسلکہ۔۴

اپنڈکس

اتھرائزڈ ڈیلروں کے فارن ایکسچینج کی ریلیز

اے۔ا عمومی	ا۔ا مختلف کرنٹ اکاؤنٹ ٹرانزیکش کے لئے انڈیا میں مقیم حضرات کے لئے فارن ایکسچینج کی ریلیز کے لئے اتھرائزڈ ڈیلروں کو فارن ایکسچینج منیجمنٹ ایکٹ ۱۹۹۹ جن کی تفصیل فارن ایکسچینج منیجمنٹ (کرنٹ اکاونٹ ٹرانزیکشن) ضابطے ۲۰۰۰ (منسلکہ۔ا) (جس کا نوٹیفیکیشن گورنمنٹ آف انڈیا کے ذریعہ نوٹیفکیشن (ای) ۳۸۱ جی ایس آر مورخہ ۳رمئی ۲۰۰۰ میں دیا گیا ہے) کے ذریعہ گائڈ کئے جائیں۔ مذکورہ اصولوں کی شرائط میں مخصوص ٹرانزیکشن کیٹگری کے لئے ڈرال جیسا کہ شیڈول میں درج ہے ظاہری طور پر ممنوع ہے۔ ان ضابطوں کے لیے شیڈول۔۲ میں شامل ٹرانزیکشنوں کے لئے ایکسچینج سہولیات کی اجازت اتھرائزڈ ڈیلروں کے ذریعہ دی جاسکتی ہے بشرطیکہ درخواست دہندہ وزارت/ ڈپارٹمنٹ آف گورنمنٹ آف انڈیا سے منظوری لے چکا ہو جیسا کہ اس میں بیان کیا گیا ہے۔ شیڈول۔۳ میں شامل ٹرانزیکشنوں کے ریزرو بینک کی سابقہ منظوری مقررہ ویلیو سے متجاوز رمیٹنس کے لئے مطلوب ہوگی۔ شیدول۔۲ میں مقررہ ویلیو تک فارن ایکسچینج کی ریلیز اتھرائزڈ ڈیلر اتھرائزڈ ڈیلروں کے سپرد رہی ہے۔ ضابطوں کے متعلق شیڈول۔۳ میں مبینہ ایکسچینج ریلیز کی تمام درخواستیں ریزرو بینک کے فارن ایکسچینج ڈپارٹمنٹ کے ریجنل آفس کو بھیجی جانی چاہئے جس کے حلقہ میں درخواست دہندہ رہ رہا ہو یا کام کر رہا ہو۔
	۲۔ا فارن ایکسچینج کرنسی کا 'ڈرال' انٹرنیشنل کریڈیٹ کارڈ (آئی سی سی)، انٹرنیشنل ڈیبٹ کارد (آئی دی سی) اے ٹی ایم کارڈ وغیرہ پر مشتمل ہے میں جملہ ان چیزوں کے کرنسی بھی آئی ڈی سی، آئی سی سی، اور اے ٹی ایم گارڈوں پر مشتمل ہے۔ اسی لحاظ سے ایکٹ کے تحت بنائے گئے اور جاری تمام ضابطے اور احکامات آئی ڈی سی، آئی سی دی اور اے ٹی ایم کارڈوں کے استعمال کے مطابق عمل کریں گے۔

۳-۱ مناسب فارن ایکسچینج سہولیات اور باصلاحیت کسٹمر سروس مہیا کرنے کی غرض سے ریزرو بینک نے متفرق غیر تجارتی کرنٹ اکاؤنٹ ٹرانزیکشن کے دائرے کی ذمہ داری ادا کرنے کے لئے متعدد اداروں کو بطور اتھرائزڈ ڈیلر اور اتھرائزڈ کر کے لائسنس منظور کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسی لحاظ سے اتھرائزڈ ڈیلر کیٹیگری ۳-۲ مندرجہ ذیل غیر تجارتی کریڈٹ اکاؤنٹ ٹرانزیکشن کے لئے فارن ایکسچینج کی رمیٹ/ ریلیز کرنے کی اغراض سے اتھرائزڈ کئے جاتے ہیں۔ اے) پرائیویٹ دورے بی) بیرونی ایجنٹس/ پرنسپل/ ہوٹل/ٹور کے مقرر آپریٹروں/ٹریول ایجنٹوں کے ذریعہ رمیٹنس۔ سی) تجارتی ٹرویل ڈی) عالمی کانفرنس اور مخصوص ٹریننگ میں شرکت کی فیس ای) رٹزنگ، کفالت اور انعام رقم) کے لئے انٹرنیشنل کھیلوں/ مقابلوں میں شرکت کے لئے رمیٹنس۔ ایف) فلم شوٹنگ جی) (میڈیکل ٹریٹمنٹ ابروڈ) بیرون طبی علاج ایچ) عملہ اجرتوں کی تقسیم آئی) بیرونی تعلیم جے) بیرونی یونیورسٹیوں کے تعلیمی اخراجات کے رمیٹنس کے) انڈیا اور بیرون میں منعقدہ امتحانات اور فیس کے طور پر رمیٹنس مزید جی آر ای اور ٹی او ای ایف ایل وغیرہ کی اضافی اسکورشیٹ کی فیس۔ ایل) بیرونی ملازمت درخواستوں کے لئے روزگار اور پروسیسنگ اسسمنٹ فیس ایم) ایمیگریشن اور امیگریشن کنسلٹنسی فیس این) ہجرت کا ارادہ کرنے والے حضرات کے لئے ہنر/تصدیق نامہ تعین فیس او) ویزہ فیس پی) دستاویزات کے رجسٹریشن کے لئے پروسیسنگ فیس	ـ
جیسا کہ پرتگال/ دوسری حکومتوں/ رجسٹریشن/ اشتراکات چندہ انٹرنیشنل تنظیموں کی ممبرشپ فیس کے ذریعہ مطلوب ہے۔	

۴۔ا	فارن ایکسچینج کی ریلیز کی اجازت نیپال، بھوٹان کے سفر کے لئے اور نیپال وبھوٹان کے مقیم افراد کیساتھ ٹرانزیکشن کے نہیں ہے۔(ضابطہ۔۳ کے جزء(بی)
اے۔۲ ایکسچینج کی فروخت	۲۔اجہاں ریزروبینک/گورنمنٹ آف انڈیا کے ذریعہ منظوری دی جاچکی ہو وہاں منظوری میں مبینہ قانونی قابل سماع مدت کے اندر فارن ایکسچینج بھیجی جاسکتی ہے اور فروخت کی تفصیلات کا اصل منظوری دستاویزات کے پیچھے اندراج کیا جاسکتا ہے۔
	۲۔۲ ایک کلنڈر سال کے دوران استفادہ کی گئی فارن ایکسچینج کی رقم کے سلسلہ میں سیاح کے ذریعہ دی گئی وضاحت کی بنیاد پر اتھرائزڈ ڈیلر سفر اور پرائیویٹ مقاصد کے لیئے فارن ایکسچینج ریلیز کرسکتے ہیں۔
	۳۔۲ ٹریولر چیکوں کے اجزاء کی صورت میں سفر کرنے کو کسی اتھرائزڈ افسرس کے سامنے چیک پر دستخط کرنا چاہیئے اور ٹریولر چیکوں کے وصولی کے لئے خریدار کی تصدیق ریکارڈ میں محفوظ ہونا چاہیئے۔
	۴۔۲ ٹریولر کو بیچے جانے والی مجموعی فارن ایکسچینج فارن کرنسی نوٹوں اور سکوں کی شکل میں ایکسچینج مندرجہ ذیل حدود تک فروخت کی جاسکتی ہے۔ ا۔عراق، لیبیا، اسلامی ریپبلک آف ایران روسی فیڈریشن اور آزاد جمہوریتوں، دوسری آزاد کامن ویلتھ کے علاوہ دوسرے ملکوں میں جانے والے سیاحوں کیلیئے ۲۰۰۰ امریکی ڈالر یا اس کے مساوی ایکسچینج تک۔ ۲۔ عراق اور لیبیا سفر کرنے والے سیاحوں کے لئے ۵۰۰۰ یوایس ڈی یا اس کے مساوی ایکسچینج تک۔ ۳۔ اسلامی جمہوریہ ایران، روسی فیڈریشنوں اور دوسری کامن ویلتھ آزاد ریاستی جمہوریتوں میں سفر کرنے والے سیاحوں کے لئے مکمل ایکسچینج ریلیز کی جاسکتی ہے۔
	۵۔۲ فارن ایکسچینج کی فروخت سے متعلقہ اے۔۲ فارم اتھرائزڈ ڈیلروں کے پاس دوسرے دستاویزات کے ساتھ تقریبا ایک سال کی مدت تک محفوظ رہنا چاہیئے تاکہ اپنے انٹرنیشنل آڈیٹروں کی تصدیق ہوسکے۔بہرحال ۵۰۰۰ ڈالر سے کم ویلیو والے متفرق غیر تجارتی کرنٹ اکاؤنٹ ٹرانزیکشنوں (نان ٹریک کرنٹ اکاؤنٹ) کے سلسلہ میں اتھرائزڈ ڈیلر آسان درخواست وضاحت فارم (فارم۔۲) حاصل کرسکتے ہیں۔جیسا کہ (منسلکہ۔۲) میں منسلک ہے۔

۶۔۲	جہاں ریمیٹنس کی درخواست کی بنیاد پر اجازت ہے وہاں درخواست میں صحیح تفصیلات مہیا کرنے کی ذمہ داری اس درخواست دہندہ کے کندھے پر ہی رہے گی جو ایسی ریمیٹنس کی غرض سے تفصیلات کی تصدیق کر چکا ہے۔
اے۔۳ طبی علاج	ا۔۳ بیرون ملک بغیر کسی پریشانی اور کسی بھی وقت کی بلا تصیع اوقات کے طبی علاج کی غرض سے مقیم حضرات کو فارن ایکسچینج سے استفادہ کرنے کے پیش نظر اتھرائزڈ ڈیلر (درخواست دہندہ کی اس وضاحت کی بنیاد پر کہ وہ انڈیا کے باہر ڈاکٹر/ ہاسپٹل کی جانب سے اسٹیمیٹ کے اصرار کے بغیر طبی علاج کے لئے ایکسچینج خرید رہا ہے) تقریبا ایک لاکھ یو ایس ڈی یا اس کے مساوی ایکسچینج رقم ریلیز کر سکتے ہیں۔
	۲۔۳ مذکورہ حد سے زیادہ رقم کے لئے انڈیا کے کسی ڈاکٹر یا بیرون ملک ڈاکٹر/ ہاسپٹل کی جانب سے اسٹیمیٹ مطلوب ہوگا جس کو اتھرائزڈ ڈیلروں کے پاس جمع کیا جائے ۔
	۳۔۳ جو شخص بیرون ملک جانے کے بعد مرگیا ہو اس کو اتھرائزڈ ڈیلروں کے ذریعہ بیرون ملک طبی علاج کے لئے فارن ایکسچینج دی جاسکتی ہے۔
اے۔۴ کلچرل ٹورس ثقافتی اشعار	ڈانس کرنے کا پروگرام کرنے والے اور فن کار وغیرہ جو ثقافتی اغراض کے لیئے بیرون ی سفر کرنا چاہتے ہوں انھیں اپنے فارن ایکسچینج تقاضوں وضروریات کے لئے وزارت انسانی وسائل ڈیولپمنٹ (منسٹری آف ہیومن ریسورسیز ڈیولپمنٹ) ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن وو کلچر) گورنمنٹ آف انڈیا میں اپنی درخواست بھیج سکتا ہے۔اتھرائزڈ ڈیلر متعلقہ منسٹری کے سینکشن (منظوری) وسعت کی بنیاد پر اس حد اور شرائط کے ساتھ جو اس مذکور فارن ایکسچینج ریلیز کرسکتا ہے۔
اے۔۵ پرائیویٹ دورے	پرائیویٹ اداروں کے لئے بھی فارن ایکسچینج سے شخص کو دی جاسکتی ہے شیڈول ۳ میں مشورہ حدود تک کسی انڈیا کے باہر فارن ایکسچینج کسی بھی شیڈ۔۳ میں مقررہ حدود تک فارن ایکسچینج سے فائدہ اٹھایا ہو۔
اے۔۶ تجارتی دووسرے	تجارتی سفر کرنے یا طبی علاج غرض سے بیرون ملک جانے والے مریض اخراجات کے لیے یا بیروان ملک جانے کے لئے یا بیرون ملک طبی علاج/ چیک اپ کے لئے جانے والے مریض وتیماردار کی حیثیت سے جانے والے کے اخراجات کے لئے فارن ایکسچینج شیدول۔۳ میں مقررہ تفصیل کے تحت ہوگی۔

اے۔۷فارن ایکسچینج حوالگی مدت	اگر مخصوص مقصد کے لئے خرید کی گئی فارن ایکسچینج اس مقصد میں استعمال نہیں کی جاتی ہے تو اس فارن ایکسچینج کو کسی بھی اس جائز مقصد کے لئے خرچ کیا جاسکتا ہے جس کے لئے میعاد متعلقہ ضابطوں کے بموجب فارن ایکسچینج کے حصول کی اجازت ہے۔ کسی بھی مقیم کو اپنی موصول ریلیز شدہ غیر استعمال شدہ یا غیر مستعملہ فارن ایکسچینج کی وصولی/ ریلیز/ خرید/ حصولی سیاح کے واپسی کی تاریخ سے ۱۸۰ دنوں کے اندر کسی بھی اتھرائزڈ شخص کو بھی یا جو صورت حال ہو کی جاسکتی ہے۔تمام دوسرے حالات میں حوالگی ضرورت کے سلسلہ میں ضابطہ/ احکامات/ غیر ترمیم شدہ رہیں گے۔(وقتاً فوقتاً قابل ترمیم نوٹیفکیشن No. FEMA 9/ 2000- R.B. مورخہ ۳رمئی ۲۰۰۰)

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ کسی معمر فرد کے ذریعہ انڈیا میں واپس لائی گئی غیر خرچ شدہ فارن ایکسچینج سیاح کے واپس تاریخ سے ۱۸۰ دنوں کے اندر کسی اتھرائزڈ شخص کو حوالہ کر دی جانی چاہئے اس طرح کی واپسی لائی گئی فارن ایکسچینج سے استفادہ بعد میں کسی بیرونی دورہ کے لئے کیا جا سکتا ہے۔ ۲۔۸ بہر حال واپس ہونے والے سیاح کو اس بات کی بھی اجازت ہے کہ وہ اپنے ساتھ ۲۰۰۰ امریکی ڈالر کی مجموعی رقم تک جاری کرنسی ٹریولر چیکس اور کرنسی نوٹس اور بغیر سیلنگ کے فارن سکے محفوظ رکھے۔نوٹیفیکشن No FEMA 11/2000 RB مورخہ ۳/ مئی ۲۰۰۰ اس طرح کی محفوظ ایکسچینج سے اپنے بعد کے بیرون سفر کے لئے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ ۳۔۸ انڈیا میں مقیم شخص کسی بھی ذریعہ جیسے بیرون انجام دی کی گئی سروس کے لئے تحفہ، ہدیہ اعزاز کے طور پر ملی رقم یا کسی غیر مقیم انڈین سے کسی قانونی طریقہ کی شپمنٹ کے طور پر کرنسی، نوٹ، بینک نوٹ اور ٹریولر چیک کی شکل میں حاصل شدہ فارن ایکسچینج سے انڈیا میں کسی اتھرائزڈ ڈیلر کے توسط سے ریزیڈنٹ فارن کرنسی (ڈومسٹک) اکاؤنٹ کھول سکتا ہے اور برقرار رکھ سکتا ہے۔ ۴۔۸ ایکسپورٹ سامانی کی آمدنی /سرویسز/ رایلٹی/ اعزازی وغیرہ یا کمیٹی ایکٹ کے مطابق رشتہ داروں سے موصولہ ہدیوں سمیت بیرون ملک کمائی گئی فارن ایکسچینج کے ساتھ بھی اکاؤنٹ کھلوایا جا سکتا ہے اور کریڈٹ کیا جا سکتا ہے۔ ۵۔۸ کرنسی اکاونٹ، بینک نوٹ اور ٹریولر چیک کی شکل میں فاران کرنسی ڈومیسٹک) اکاونٹ کے لئے زمروں کے کریڈٹ حسب ذیل ہیں۔ ۱۔ بیرون سفر کے لئے کسی اتھرائزڈ شخص سے حاصل کیا گیا ہو اور غیر خرچ شدہ اماؤنٹ کیا ہو۔یا ۲۔انڈیا کے باہر کسی شخص کے دورسے کے وقت کسی ایسی خدمات ادائیگی کے لئے حاصل کی گئی ہو جو انڈیا میں تجارت یا کسی اور چیز کے سبب نہ ہوئی اور کسی اعزاز یافتہ کے طور پر نہ ہو۔یا کسی ایسے شخص سے جو غیر مقیم انڈین ہو اور انڈیا کا سفر کرنے والا ہو بطور اعزاز، تحفہ بطور انجام شدہ خدمت یا کسی قانونی فریضہ کے سٹلمنٹ کے لئے حاصل ہوئی ہو۔	اے۸، غیر خرچ شدہ ایکسچینج

	نوٹ: جہاں مقررہ مدت کے بعد غیر مستعملہ/ غیر خرچ شدہ/ غیر استفادہ شدہ فارن ایکسچینج کی حوالگی کے لئے کوئی شخص کی اتھرائزڈ شخص سے رابطہ قائم کرے تو اتھرائزڈ شخص کو چاہئے کہ وہ صرف اس بناء پر کہ مقررہ مدت ختم ہوگئی فارن ایکسچینج کی کرید سے انکار نہ خرے۔
اے۹۔ ٹورارینجمنٹ کے لئے رمیٹنس	ا۔۹ اتھرائزڈ ڈیلر سیاح کو مجوزہ ملکوں میں سفر کے دوران ہوٹل قیام، سفر انتظام کیے لئے ایک مناسب حد تک جاری ایکسچینج رمیٹ کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ بیرون ملک پرائیویٹ سفر کے لئے کی جانے والی ایکسچینج سمیت فارن ایکسچینج میں سے جس کو سیاح نے ضابطوں و احکامات کے مطابق کسی اتھرائزڈ شخص سے خریدا ہو۔ ۲۔۹ اتھرائزڈ ڈیلر انڈیا میں ان ایجنٹوں کی درخواست پر رمیٹنس جاری کر سکتے ہیں، جس کے پاس انڈیا سے آنے والے سیاحوں کے لئے ہوٹل قیام اور دوسرے سفری بندوبست مہیا کرنے کی غرض سے بیرون ملک میں ہوٹلوں/ ایجنٹوں کیساتھ تعلقات وروابط ہوں۔ بشرطیکہ اتھرائزایوارڈ ڈیلر کو اس بات سے اطمینان ہو کہ رمیٹنس بیرون ملک پرائیویٹ سفر کے لئے کی گئی ایکسچینج سمیت اس فارن ایکسچینج میں دی جارہی ہے جس کو متعلقہ سیاح نے ضابطوں اور نافذ احکامات کے مطابق خرید کیا ہو۔ ۳۔۹ اتھرائزڈ ڈیلر انڈیا میں ان ایجنٹوں کے نام فارن کرنسی اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں جو انڈیا سے آنے والے سیاحوں کے ہوٹل قیام اور دوسرے سفری انتظامات کے لئے بیرون ملک ہوٹل/ ایجنٹوں کے ساتھ تعلقات وروابط رکھتے ہوں بشرطیکہ: اے) اکاؤنٹ میں کریڈٹ ڈپوزٹ کے طور پر ہو۔ ا۔ سیاحوں سے کلیکشن فارن ایکسچینج میں لیا گیا ہو۔ ۲۔ اور انڈیا کے باہر بکنگ/ سفری انتظامات کی منسوخی کے سبب ریفنڈ وصول کیا گیا ہو۔ بی) ڈیبٹس انڈیا کے باہر سفری انتظامات، ہوٹل کے قیام کی ادائیگی کے لئے مذکورہ ۲۔۸ کے مطابق فارن ایکسچینج میں کئے گئے ہوں۔

	۹-۴ اتھرائزڈ ڈیلر سفری آپریٹروں کو اس بات کی اجازت دے سکتے ہیں کہ وہ ریزرو بینک کی سابقہ منظوری کے بعد انڈیا کے باہر ریلوے لائن روڈ/ واٹر ٹرانسپورٹیشن چارجز، ایجنٹ کی وجہ سے نٹ کمیشن کی رمیٹنس کریں انڈیا میں پاس/ٹکٹ کی فروخت یا انڈین روپیوں کی ادائیگی کے عوض یا بیرون ملک دورے کے لئے ریلیز کی ہوئی فارن ایکسچینج میں کی جاسکتی ہے۔ پاسوں/ٹکٹوں کی انڈین روپیہ قیمت پرائیویٹ دورے کے لیے سیاحوں کے فارن ایکسچینج کی ملکیت کے ساتھ ہم آہنگی ضروری نہیں ہے۔ ۹-۵ انڈیا اور پڑوسی ممالک نیپال، بنگلہ دیش، سری لنکا وغیرہ آنے والے فارن سیاحوں کے لئے ٹریول ایجنٹوں کے ایڈوانس پیمنٹ/کسی اتھرائزڈ ڈیلر کے توسط سے خرچ کی ہوئی رقم / یا سے سفر انتظامات کے لئے انڈیا میں موصول فارن ایکسچینج کا جزوی حصہ سے منظم کئے ہوئے سفر کے متعلق پڑوسی ممالک کو ان ملکوں میں ہوٹلوں اور ٹریول ایجنٹوں کو خدمات پیش کرنے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ اتھرائزڈ ڈیلر اس تصدیق کے بعد ایسے رمیٹنس کی اجازت دے سکتے ہیں کہ ان پڑوسی ملکوں کو سفر کے لئے پیشگی رمیٹنس سمیت بھیجی جانے والی رمیٹنس انڈیا میں بھیجی گئی اصل رقم سے تجاوز نہ کرے اور یہ کہ مستفید کا رہائشی ملک پاکستان سے تعلق نہ ہو۔
اے۱۰- روپیوں میں ادائیگی	اتھرائزڈ ڈیلر بیرون ملک سفر کے لئے فارن ایکسچینج کی فروخت کے لئے (پرائیویٹ دورہ یا کوئی دوسرا مقصد) مبلغ ۵۰۰۰۰ روپئے (پچاس ہزار روپئے) تک نقد کی ادائیگی قبول کرسکتا ہے۔ جب بھی فارن ایکسچینج ۵۰۰۰۰ روپئے سے یا اس کے مساوی سے تجاوز کر جائے تو پیمنٹ کی وصولی مندرجہ ذیل طریقہ سے کی جائے گی۔ ا۔ درخواست دہندہ کے بینک اکاؤنٹ پر بنائے گئے کراس چیک سے یا ۲۔ درخواست دہندہ کے دورے کی سرپرستی کرنے والی فرم/کمپنی کے اکاؤنٹ پرانے کے لئے اس چیک سے۔ ۳۔ بینکر کے چیک/ پیمنٹ آرڈر/ ڈمانڈ ڈرافٹ۔ نوٹ: جہاں نکالی گئی فارن ایکسچینج کے مساوی روپیوں کی رقم مبلغ روپئے ۵۰۰۰۰ یا کسی بھی ایک ڈرال یا ایک سفر/ دورے کے لئے کسی بھی سنگل ڈرال سے تجاوز کر جائے تو اسے چیک یا ڈرافٹ سے ادا کیا جانا چاہئے۔
اے-۱۱ ایڈوانس رمیٹنس، خدمات لینا	اتھرائزڈ ڈیلر اس کرنٹ اکاؤنٹ ٹرانزیکشن (جس کے فارن ایکسچینج کی ریلیز کی اجازت ہے) کے تحت سروسیز مہیا کرنے کے لئے ایڈوانس رمیٹنس کی اجازت دے سکتے ہیں بہر حال جب وہ رقم ایک لاکھ امریکی ڈالر یا اس کے مساوی رقم سے متجاوز ہوگی تو انڈیا کے باہر واقع کسی بین الاقوامی شہرت والے بینک یا انڈیا میں کسی اتھرائزڈ ڈیلر کی گارنٹی، اگر ایسی گارنٹی بیرون ملک کسی عالمی شہرت یافتہ بینک کی کاؤنٹر گارنٹی کے خلاف جاری کی جاتی ہے بیرونی مستفیدین کی جانب سے حاصل کی جانی چاہئے۔ اتھرائزڈ ڈیلر کو اس بات کی بھی تاکیدی کرتے رہنا چاہئے جس سے اس کی یقینی دہانی ہوجائے کہ ایڈوانس رمیٹنس کے مستفید نے کنٹریکٹ کے تحت یا انڈیا میں رمیٹنز کیساتھ موافقت کے تحت اپنے فرائض کو پائے تکمیل تک پہونچا دیا ہے۔

اے-۱۲ گارنٹی۔ امپورٹ آف سروس کا اجراء	اتھرائزڈ ڈیلر سروسیز امپورٹ کرنے والے کسٹمروں کی جانب سے گارنٹی جاری کرسکتے ہیں بشرطیکہ اے۔ گارنٹی رقم ایک لاکھ ڈالر سے تجاوز نہ کررہی ہو۔ بی۔اے ڈی ٹرانزیکشن کے صحیح ہونے کے بارے میں مطمئن ہے۔ سی۔ اے ڈی عام مدت میں سروسز کی امپورٹ کے لئے دستاویزی ثبوت کی پیش کش پر یقین کرتا ہو۔اور ڈی۔ گارنٹی مقیم اور غیرمقیم افراد کے درمیان معاہدہ سے ہونے والی ڈائریکٹ ذمہ داری یا فرض کے نبھانے کی ہو۔ گارنٹی کسی درخواست پر اتھرائزڈ ڈیلر چیف جنرل منیجر فارن ایکسچینج ڈپارٹمنٹ، فارن انویسٹمنٹ ڈویژن (ای پی ڈی) ریزروبینک آف انڈیا سنٹرل آفس ممبئی ۴۰۰۰۰۱ کو گارنٹی کی درخواست کی حالت کی ایک رپورٹ داخل کی گئی ہو۔

اے ۔۱۳ ایک لاکھ امریکی ڈالر کی سہل رمیٹنس اسکیم	۱۔۱۳ رواں یا کیپٹل اکاؤنٹ ٹرانزیکشن یا دونوں کے مرکب کو ایک مالی سال (اپریل۔مارچ) کے حساب سے ایک لاکھ ڈالر تک لوگوں کے ذریعہ رمیٹنس کی اجازت دے سکتے ہیں۔ ۲۔۱۳ اسکیم کے تحت ایک لاکھ امریکی ڈالر کی حد بھی کسی مقیم فرد کے ذریعہ ہدیہ یا چندہ کی حیثیت سے رمیٹنس مٰیں داخل ہوگی۔ ۳۔۱۳ اسکیم کے تحت صرف اجازت شدہ روان یا کیپٹل اکاؤنٹ ٹرانزیکشن یا دونوں کے مرکب کی صورت میں رمیٹنس کی اجازت دی جاتی ہے۔تمام دوسرے ٹرانزیکشن جو کسی بھی صورت میں فیما کے تحت اجازت شدہ نہیں اور وہ جو مارجنوں یا مارجن کے لئے رمیٹنس کی نوعیت مین ہی رہ کر بیرونی ایکسچینج/ بیرونی کاؤنٹر پارٹی کی جانب مدعو کرے۔اسکیم کے تحت ان کیجازت نہیں ہے۔ ۴۔۱۳ مقیم افراد کو اس بات کی آزادی ہے کہ وہ ریزرو بینک کی منظوری کے بعد ہی انڈیا کے باہر کوئی بھی غیر منقولہ جائداد، حصص یا کوئی بھی دوسری اسیٹ حاصل کر سکتے ہیں اور جمع کر سکتے ہیں۔ ۵۔۱۳ لوگوں کو اس بات کی اجازت ہے کہ وہ ریزرو بینک آف انڈیا کی منظوری کے بغیر اسکیم کے تحت رمیٹنس کرنے کے لئے انڈیا کے باہر بینک میں روان اکاؤنٹ کھولیں، برقرار رکھیں اور منعقد کریں۔ فارن کرنسی اکاؤنٹس اس اسکیم کے تحت موزوں رمیٹنس سے ہونے والے یا ان سے مربوط تمام ٹرانزیکشنوں کے لئے استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ ۶۔۱۳ بینکوں کو چاہئے کہ وہ اسکیم کے تحت رمیٹنس کی سہولت کے لئے مقیم افراد کو دی جائے والی کسی بھی کریڈٹ سہولیات کی توسیع نہیں کی جانی چاہئے۔ ۷۔۱۳ لبرالائزڈ رمیٹنس اسکیم ان ۹ ملکوں میں رمیٹنس کے لئے دستیاب نہیں ہے جن میں فائنشیل ایکشن ٹاسک فورس (ایف اے ٹی ایف) نے عدم تعاون ملک یا ریاستیں قرار دیا ہے جیسا کہ ایف اے ٹی ایف کی ویب سائٹ www.fatf.gali,org. پر فراہم ہے یا جس طرح ریزرو بینک کے ذریعہ اعلان کیا گیا ہے۔ ۸۔۱۳ لبرائنز رمیٹنس اسکیم کے تحت ٹرانزیکشون کے انعقاد کے لئے مقیم افراد درخواست وضاحت نامہ فارم کا استعمال کر سکتے ہیں۔جیسا کہ منسلکہ ۳ میں ہیں۔ ۴۔۱۴ قابل عمل کریڈٹ حد وہ حد ہوگی جو کارڈ جاری کرنے والے بینکوں کے ذریعہ مقرر کی گئی ہو۔اس سہولت کے تحت رمیٹنس کے لئے (اگر کوئی ہو) ریزرو بینک کے ذریعہ کوئی بھی مانیٹری سیلنگ مقرر نہیں کی گئی ہے۔

اے۔۱۴ دستاویزات	ریزرو بینک عام طور پر ان دستاویزات پر نظر نہیں رکھتے جنھیں فارن ایکسچینج کے ریلیز کرتے وقت اتھرائزڈ ڈیلروں کے ذریعہ تصدیق کیا جانا چاہے اس سلسلہ میں اتھرائزڈ ڈیلروں کی توجہ فیما ۱۹۹۹ کے سیکشن ۱۰ کے ذیلی سیکشن ۵ کی طرف مرکوز کی جاتی ہے جو اس بات کی یقین دہانی کراتا ہے کہ کوئی بھی اتھرائزڈ شخص کو کسی ایسے شخص کی ضرورت ہوگی جو ایسی توضیح کرنے کے لئے اور ایسی اطلاع دینے کے لئے جو اس کو اس بات سے مطمئن کردے کہ ٹرانزیکشن فیما کے پراویزنوں یا اسکے تحت جاری شدہ حکم، احکام، نوٹیفیکیشن، ریگولیشن اور اصول کے ساتھ تضاد یا لیت و لعل کے مقصد میں ملوث نہ ہو۔ ۱۴۔۲ اتھرائزڈ ڈیلروں سے یہ بات بھی مطلوب ہے کہ وہ کسی بھی ایسے دستاویزات/ اطلاع کا ریکارڈ رکھیں جس کی بنیاد پر ریزرو بینک کے ذریعہ تصدیق کے لئے ٹرانزیکشن کی ذمہ داری لی گئی ہے۔ اس صورت میں کہ درخواست دہندہ کسی بھی مطالبہ کی تعمیل کے لئے انکار کرے یا اس کے ساتھ غیر اطمینان بخش تعمیل کرتا ہے تو اتھرائز ڈیلر کو چاہئے کہ وہ تحریری طور پر ٹرانزیکشن کی ذمہ داری لینے سے انکار کردے اور اگر اس کے پاس اس بات کے یقین کے لئے دلائل ہیں کہ کوئی تضاد اس شخص کے ذریعہ مکمل کردیا جائے گا تو وہ اس بات کی رپورٹ ریزرو بینک کو دے گا۔ ۱۴۔۳ اس کے علاوہ اتھرئزڈ ڈیلروں کو اس بات کا مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ روزگار، امیگریشن، قریبی رشتہ داروں کے اخراجات، بیرون ملک تعلیم اور طبی علاج کے لئے بنا کسی تائیدی دستاویزات کے پیش کرنے کے اصرار کے بغیر بلکہ ذاتی توضیح کی بنیاد پر جس کے ساتھ ٹرانزیکشن اور فارم ۲۔اے کے حوالگی کے سلسلہ میں متعدد بنیادی تفصیلات ہوں ایک لاکھ تک فارن ایکسچینج ریلیز کرسکتے ہیں۔

اتھرائزڈ ڈیلروں کے لئے ضروری نہیں ہے کہ وہ سیاح کے پاسپورٹ پر بیرون سفر کے لئے فروخت کی گئی فارن ایکسچینج کا اندراج کرائے۔ بہرحال اگر سیاح کے ذریعہ اس کی درخواست کی گئی ہوتو وہ اپنے اسٹیمپ کے تحت تاریخ اور دستخط سیاح کے لئے فارن ایکسچینج کی تفصیلات اس کے پاسپورٹ پر ریکارڈ کرسکتا ہے	پاسپورٹ پر اندراج	اے۔۱۵
۱۶۔۱ فارن ایکسچینج منیجمنٹ میں (کرنٹ اکاونٹ ٹرانزیکشن کے رول ۲۰۰۰ کے ضابطہ ۵ میں مشتمل پابندیاں) انڈیا کے باہر دورے کے وقت اخراجات کے لئے مقیم کے ذریعہ آئی سی سی) انٹرنیشنل کریڈٹ کارڈ کا استعمال پر لاگونہیں ہوں گی۔ ۱۶۔۲ مقیم افراد (انٹرنیٹ پر کسی ایسے مقصد کے لئے جس کے لئے ایکسچینج انڈیا میں کسی بھی اتھرائزڈ ڈیلر سے خریدا جاسکتا ہے مثال کے طور پر کتابوں کی امپورٹ، ڈاؤن لوڈ کئے جانے والے سافٹ ویر کی خرید یا ایکزم پالیسی کے تحت اجازت شدہ دوسرے اٹموں کی امپورٹ) آئی سی سی کا استعمال کرسکتے ہیں۔ ۱۶۔۳ انٹرنیٹ پر یا کسی اور طریقہ سے ممنوعہ اشیاء کی خرید جیسے لاٹری ٹکٹ، پابندی عائد کئے جانے والے) ضبط شدہ میگزین، گھوڑ دوڑ کے جوئے میں شرکت، کال بیک سروسیز کی ادائیگی وغیرہ کے لئے آئی سی سی کا استعمال نہیں کرسکتے ہیں۔ ۱۶۔۴ انٹرنیٹ کے توسط سے آئی سی سی کے استعمال کے لئے کوئی بھی مجموعی مانیٹری سیلنگ علاحدہ طور پر مقرر نہیں ہے۔ ۱۶۔۵ انڈیا میں یا بیرون ملک بینک میں کسی اتھرائزڈ ڈیلر کے ساتھ فارن ایکسچینج ریگولیشنوں کے تحت جائز لین دین کرنے والے مقیم افراد ہیں۔ بیرون ملک بینکوں اور دوسرے مشہور ایجنسیوں کے ذریعہ جاری شدہ آئی سی سی حاصل کرسکتے ہیں۔ چارجیز خواہ انڈیا میں یا بیرون ملک ہوں ان فنڈوں سے لئے جاسکتے ہیں جو کارڈ ہولڈر کے فارن کرنسی اکاونٹ میں جمع ہوں یا انڈیا سے صرف کسی ایجنٹ کے زریعہ رمیٹنس کئے گئے ہوں جس میں کارد ہولڈر کا کریڈٹ یا سیونگ اکاونٹ ہو۔ اس مقصد کے لئے یہ رمیٹنس بیرون ملک کارڈ جاری کرنے والی ایجنسی کو نہ کہ کسی بھی تھرڈ پارٹی کو بلاواسطہ بھی کئے جاسکتے ہیں۔ ۱۶۔۶ قابل عمل حدوہ ہوگی جو کارڈ جاری کرنے والے بینکوں کے ذریعہ مقرر کی گئی ہو۔ اس سہولت کے تحت رمیٹنس کے لئے (اگر کوئی ہو) ریزروبینک کے ذریعہ کوئی بھی مانیٹری سیلنگ مقرر نہیں کی گئی ہے۔	انٹرنیشنل کریڈٹ کارڈ	اے۔۱۶

اے۔۱۷ انٹرنیشنل ڈیبٹ کارڈس	۱۔۱۷ فارن ایکسچینج کا کاروبار کرنے والے اتھرائزڈ بینک (اے ڈی بینک) انٹرنیشنل ڈیبٹ کارڈ (آئی ڈی سی) کا اجراء کررہے ہیں جوکسی مقیم فرد کے ذریعہ اس بیرون ملک دورے کے دوران نقد نکالے گئے یا بیرون ملک تجارتی ادارہ کو پیمنٹ کی ادائیگی کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔اس بات کی تصدیق کی جاتی ہے کہ آئرڈی سی کا استعمال صرف رواں اکاؤنٹ ٹرانزیکشن کے لئے جائز ہے اور آئٹم اور حدود جیسا کہ وقتاً فوقتاً ترمیم ہونے والے ضابطوں کے گوشوارہ میں مذکور ہے ان کارڈوں کے استعمال کے توسط سے کی گئی ادائیگیوں کے مساوی طور پر قابل عمل ہیں ۲۔۱۷ آئی ڈی سی کا استعمال ممنوعہ آئیٹم جیسے کہ لاٹری ٹکٹ، پابندی عائد شدہ اور ضبط شدہ میگزین، گھوڑسواری، جوئے میں شرکت، کال بینک سروسز کی ادائیگی کے لئے نہیں کیا جائے گا۔یعنی اایسے آئیٹم / سرگرمیاں جن کے لئے فارن ایکسچینج کے نکالنے کی اجازت نہیں ہے۔
اے۔۱۸ اسٹورویلیوکارڈ/ چارج کارڈ/ اسمارٹ کارڈ وغیرہ	متعدد بینک بیرون ملک پرائیویٹ/ تجارتی دورے پر جانے والے مقیم افراد کو اسٹور ویلیو کارڈ/ چارج کارڈ/ اسمارٹ کارڈ بھی جاری کررہے ہین جن کا استعمال بیرون ملک تجارتی اداروں میں اماؤنٹ کی ادائیگی کے لئے ااور اے ٹی ایم ٹرمنلوں سے نقدی نکالنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ایسے کارڈوں کے اجراء کے لئے ریزرو بینک کی جانب سے کوئی سابقہ منظوری کی ضرورت نہیں ہے۔ بہرحال ایسے کارڈوں کا استعمال صرف جائز اور اجازت شدہ کرنٹ اکاونٹ ٹرانزیکشنوں کے لئے محدود ہے اور وقتاً فوقتاً قابل ترمیم ضابطوں کے تحت مقرر حدود کے تابع ہیں۔

اے۔۱۹ امپلائمنٹ اسٹاک آپشن پلان کے تحت فارن سیکورٹیز کا حصول	مقیم افراد، ملازم ہین یا انڈین آفس یا فارن کمپنی کی برانچ میں ڈائرکٹر ہیں جس میں فارن اشتراک ۵۱٪ سے کم نہیں ہے ان کے لئے بغیر کسی مانیٹری حد کے ای ایس او پی اسکیم کے تحت فارن سیکورٹی حاصل کرنے کی اجازت ہے۔ان کو اس بات کی بھی اجازت ہے کہ وہ آزادی کے ساتھ حصص کی فروخت کریں بشرطیکہ اس سے منافع جلد از جلد انڈیا روانہ کردیا جائے۔
اے۲۰۔انکم ٹیکس کلیرنس	غیر مقیم حضرات کے لئے رمیٹنس کی اجازت رمیٹنز کی جانب سے ایک انڈرٹیکنگ اور (منسلکہ۔۴) فارمیٹ جس کی منظوری سرکلر نمبر ۲۰/۲۰۰۲ مورخہ ۹/اکتوبر ۲۰۰۲ (ef.A.P.DIR series) سرکلر نمبر ۵۶ مورخہ ۲۶/نومبر ۲۰۰۲ میں سینٹرل بورڈ آف انڈیا کی جانب سے کی گئی ہے) میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی طرف سے ایک سرٹیفکیٹ پیش کرنے پر دی جائے گی۔

منسلکہ۔ا

فارن ایکسچینج منیجمنٹ (کرنٹ اکاؤنٹ ٹرانزیکشن) رولس۔۲۰۰۰

نوٹیفیکیشن نمبر ای ایس آر ا۸۸ (ای) مورخہ ۳ رمئی ۲۰۰۰ (وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ) فارن ایکسچینج منیجمنٹ ایکٹ ۱۹۹۹ کے سیکشن ۴۶ کے سیکشن ۵ ذیلی سیکشن (۱) اور ذیلی سیکشن (۲) کے جزء (اے) کے ذریعہ دیئے گئے اختیارات کے عمل درآمد میں اور ریزرو بینک کے ساتھ مشورے میں، سنٹرل گورنمنٹ نے عوامی مفاد میں اسی بات کو ضروری سمجھنے کے بعد مندرجہ ذیل قوانین بنائے ہیں یعنی :

۱۔ مختصر ٹائٹل اور ابتداء (۱) ان اصول وضابطوں کو فارن ایکسچینج منیجمنٹ (کریڈٹ اکاؤنٹ) ٹرانزیکشن) ضابطہ ۲۰۰۰ کہا جاسکتا ہے۔

۲۔ ان کا نفاذ یکم جون ۲۰۰۰ سے ہوگا۔

۳۔ تضریحات: ان قوانین میں جب تک کہ کوئی دوسرا مطلب نہ نکالا جائے۔

اے) ایکٹ کا مطلب فارن ایکسچینج منیجمنٹ ایکٹ ۱۹۹۹ (۱۹۹۹ کا ۴۲)

بی) ڈرال کا مطلب یہ ہے کہ فارن ایکسچینج کسی اتھرائزڈ شخص سے حاصل کی جائے اور وہ لیٹر آف کریڈیٹ کی اوپننگ (افتتاح) میں شامل ہو یا انٹرنیشنل کریڈٹ کارڈ یا انٹرنیشنل ڈیبٹ کارڈ یا اے ٹی ایم کارڈ کا کسی بھی دوسری ایسی چیز پر مشتمل ہو جس میں فارن ایکسچینج تخلیق استحقاق کا اثر ہو۔

سی) شیڈول کا مطلب ہے ایک ایسا گوشوارہ جسے ان ضابطوں کے ساتھ نتھی کیا گیا ہو۔

ڈی۔ وہ الفاظ یا تغیرات جن کی توضیح ان ضابطوں میں کی گئی ہے لیکن ایکٹ میں انکی توضیح موجود ہو تو ان کے معنی بالکل وہی ہوں گے جو اس کے معنی ایکٹ میں ہوں گے۔ ان سے وہ معنی مراد ہوں گے جو ایکٹ میں ہوں گے۔

۳۔ فارن ایکسچینج کے ڈرال کی ممانعت

مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے کسی بھی ذریعہ فارن ایکسچینج کا ڈرال ممنوع ہے یعنی:

اے) شڈول۔امیں مقررہ ٹرانزیکشن یا

بی) نیپال، برما اور بھوٹان کے لئے سفر یا

سی) نیپال یا بھوٹان کے کسی مقیم شخص کے ساتھ ٹرانزیکشن بشرط یہ کہ جز (سی) والی ممانعت آر بی آئی کے ذریعہ مستثنی رکھی جائے جب کہ یہ متابعت اس شرطوں کے تحت ہو جن کو کسی جنرل یا اسپشل حکم کے ذریعہ ضروری سمجھا جائے۔

۴۔ گورنمنٹ آف انڈیا کی سابقہ منظوری

کوئی بھی شخص گورنمنٹ آف انڈیا کی منظوری کی بغیر شڈول۔۲ میں مشتمل ٹرانزیکشن کے لئے فارن ایکسچینج نہیں نکال سکتا ہے۔ بشرط یہ کہ ضابطہ اس جگہ پر قابل عمل نہیں ہوگا جہاں ادائیگی ان فنڈوں سے ہوگی جنھیں رمٹینز کے ریزیڈنٹ داروں (آر ایف سی) اکاؤنٹ میں جمع کیا گیا ہو۔

۵۔ ریزروبینک کی سابقہ منظوری

ریزروبینک کی سابقہ منظوری کے بغیر شڈول۔۳ میں شامل ٹرانزیکشن کے لئے فارن ایکسچینج نہیں نکال سکتا ہے بشرطیکہ یہ ضابطہ اس جگہ قابل عمل نہ ہو جہاں ادائیگی ان فنڈوں سے ہو او جو رمیٹنز کے ریزیڈنٹ فارن کرنسی (آر ایف سی) اکاونٹ میں جمع کیا گیا ہو۔

۶۔ (ا) ضابطہ۔۴ یا ضابطہ ۵ میں شامل کوئی بھی چیز رمیٹنز کے ایکسچینج ایرنرس فارن کرنسی (ای ای ایف سی) اکاؤنٹ میں جمع کئے گئے فنڈوں کے ڈرال میں قابل نفاذ نہ ہوگا۔

۲۔ ذیلی ضابطہ (ا) میں شامل کسی بھی چیز کے باجود ضابطہ ۴ با ضابطہ ۵ اس جگہ پر قابل عمل رہے گا جہاں ایکسچینج ائرنرس فارن کرنسی (ای ای ایف سی) اکاؤنٹ کی فارن ایکسچینج کا حصول اس مقصد سے ہو جو شیڈول۔۲ کے آئیٹم ۱۰ اور ۱۱ میں یا شیڈول۔۳ کے اہم ۳، ۴، ۱۱، ۱۲ و ۱۷ مین مقرر کیا گیا ہو۔ جیسا ہے جو بھی معاملہ ہو۔

۷۔ انٹرنیشنل کریڈٹ کارڈ کا استعمال جب کہ انڈیا کے باہر ہو ضابطہ ۵ میں شامل کسی خرچہ سے نپٹنے کے لئے کسی شخص کے ذریعہ بھیجے گئے فارن ایکسچینج جب کہ وہ انڈیا کے باہر کسی دورے پر ہو کے اخراجات سے نپٹنے کے لئے انٹرنیشنل کریڈٹ کارڈ کا استعمال قابل نفاذ نہ ہوگا۔

شیڈول۔۱

ممنوع ٹرانزیکشن

ضابطہ۔۳ دیکھئے

۱۔ انعام میں ملی لاٹری کا رمیٹنس

۲۔ دوڑ/گاڑی مقابلہ یا جیتی گئی کوئی دوسری کسی ہابی سے ہوئی آمدنی کی رمیٹنس

۳۔ لاٹری ٹکٹ ممنوع/ضبط شدہ میگزینوں کی خرید، فٹ بال پول، گھوڑ دوڑ کے جے کی رقم کی رمیٹنس

۴۔ انڈین کمپنیوں کے بیرونی جوائنٹ وینچر/مکمل طور پر خودمختار سبسڈیز میں ایکویٹی سرمایہ کاری کے لئے کئے گئے ایکسپورٹ پہ ملے کمیشن کی ادائیگی۔

۵۔ کسی ایسی کمپنی کے ڈویڈنڈ فنڈ کا رمیٹنس جس کے لئے ڈوائڈ ڈبلینسنگ کی جاسکتی ہو۔

۶۔ چائے، تمباکو کے ایکسپورٹ کی انوائس ویلیو کی ۱۰% تک کمیشن کے علاوہ روپی اسٹیٹ کریڈٹ روٹ کے تحت ایکسپورٹوں پر ملے کمیشن کی ادائیگی۔

۷۔ ٹیلیفون کی (کال بیک سروس) سے متعلقہ ادائیگی

۸۔ نان ریزیڈنٹ اسپشل روپی (اکاونٹ) اسکیم (غیر مقیم اسپشل اسکیم روپے اکاؤنٹ اسکیم) پر انٹرسٹ آمدنی کی رمیٹنس۔

شیڈول۔۲

وہ ٹرانزیکشن جس کو سنٹرل گورنمنٹ کے سابقہ منظوری کی ضرورت ہے

(اصول۔۴ دیکھئے)

رمیٹنس کا مقصد	وزارت انسانی وسائل ڈیولپمنٹ
ا۔ثقافتی سفر	ڈیولپمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ کلچر
۲۔ اسٹیٹ گورنمنٹ اوراس کے پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ کے ذریعہ سیاحت کی ترقی ، فارن انوسٹمنٹ اور انٹرنیشنل نیلامی (ایک لاکھ سے متجاوز) کے علاوہ کیس مقصد کے لئے فارن پرنٹ میڈیا میں اشتہار	منسٹری آف فائنانس (ڈیولپمنٹ آف اکنامک آفیسر)
۳۔کسی پی ایس یو کے ذریعہ چارٹرڈ پانی کے جہاز کے کرائے کا رمیٹنس	منسٹری آف سرفیس ٹرانسپورٹ
۴۔ گورنمنٹ کے امپورٹ کی ادائیگی ۔سی آئی ایف پر مبنی ڈپارٹمنٹ یا کوئی پی ایس یو (یعنی فوب اور فیس بنیاد کے علاوہ)	منسٹری آف سرفیس ٹرانسپورٹ (چارٹرنگ ونگ)
۵۔ بیرون ملک اپنے ایجنٹوں کو رمیٹنس بھیجنے والے کثیر ماڈل ٹرانسپورٹ آپریٹر	ڈائرکٹر جنرل آف سٹنگ کی جانب سے رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ
۶۔ٹرانسپورٹ کے ذریعہ کرایہ چارجیز کی رمیٹنس اے۔ٹی وی چینل بی۔انٹرنیٹ سروس پرووائڈرس	منسٹری آف انفارمیشن اینڈ براڈ کاسٹنگ
۷۔ ڈائرکٹر جنرل آف شپنگ کے ذریعہ مقررہ ریٹ سے تجاوز کرنے والے کنٹینرڈیٹنشن کی رمیٹنس	منسٹری آف سسرفیس ٹرانسپورٹ (ڈائرکٹر جنرل آف شپنگ)
۸۔ ٹیکنیکل اشتراکی معاہدہ کے تحت رمیٹنس جہاں رائلٹی پیمنٹ کو کل فروخت پر ۱۵٪ اکسپورٹ پر ۸٪ پر اور لم سم ادائیگی پر ۲ ملین امریکی ڈالر سے تجاوز کرے۔	منسٹری آف انڈسٹری اینڈ کامرس

۹۔ انٹرنیشنل/نیشنل/ اسٹیٹ معیاری اکسپورٹ ادارے کے علاوہ کسی دوسرے شخص کے ذریعہ اسپورٹ سرگرمی کی اسپانسرشپ (سرپرستی) انعامی رقم کی (اگر رقم ایک لاکھ سے تجاوز کرجائے) ریمٹینس۔	ڈپارٹمنٹ آف یوتھ افیرس اینڈ اسپورٹس
۱۰۔ چھوٹے ہوئے	
۱۱۔ پی اینڈ آئی کلب کی ممبرشپ کی ریمٹینس	منسٹری آف فائنانشیل (انشورنس ڈویزن)

شیڈول۔۳

ضابطہ دیکھئے

۱۔ اومیٹڈ

۲۔ نیپال اور بھوٹان کے علاوہ کسی بھی دوسرے ملک کے ایک یا زیادہ پرائیویٹ دورے کے لئے ایک کلنڈر سال میں دس ہزار یو ایس ڈی یا مساوی سے متجاوز ایکسچینج ریلیز۔

۳۔ ایک سال میں رمیٹیز/ ڈونر کے حساب سے پانچ ہزار یو ایس ڈی سے متجاوز تحفہ رمیٹنس۔

۴۔ ایک سال میں رمیٹیز ڈونر کے حساب سے ۵۰۰۰ سے متجاوز چندہ۔

۵۔ روزگار کے لئے بیرونی ملک جانے والے افراد کے ایک لاکھ ڈالر سے متجازو ایکسچینج سہولیات۔

۶۔ امیگریشن کے ذریعہ مقررہ رقم یا ایک لاکھ سے متجاوز امیگریشن کے لئے ایکسچینج سہولیات۔

۷۔ بیرونی ملک قریبی رشتہ داروں کے اخراجات کے رمیٹنس۔

۱۔ (ٹیکسوں کے وضع، پراونڈنٹ فنڈ اور دوسرے وضعات کے بعد) کسی ایسے شخص کی تنخواہ سے متجاوز ہونے کے بعد جو انڈیا کا عارضی رہنے والی اور

اے۔ پاکستان کے علاوہ فارن اسٹیٹ کا شہری ہو یا

بی۔ انڈیا کا ایسا شہری ہو جو انڈیا میں ایسے فارن کمپنی کی مشترکہ مہم آفس، برانچ، سبسڈیز کا نمائندہ ہو۔

۲۔ تمام امور میں ہر وصول کنندہ کے حساب ایک سال میں لاکھ امریکی ڈالر سے متجاوز ہوے والی رقم۔

وضاحت: اس آئیٹم کے مقصد کے لئے روزگار یا مقررہ مدت (مقدار مدت کا لحاظ کئے بغیر) کے نمائندہ کی حیثیت سے یا کوئی مخصوص ملازمت یا کوئی ذمہ داری (جس کی مدت تین سال سے تجاز نہ کرے) کیساتھ انڈیا میں رہنے والا مقیم ہوگا لیکن مستقل طور پر مقیم نہ ہوگا۔

۸۔ کسی بھی شخص کے لئے تجارتی سفر یا کانفرنس میں شرکت یا مقررہ ٹرینگ یا طبی علاج یا چیک اپ کی غرض سے بیرون ملک جانے والے کسی مریض کے اخراجات یا طبی علاج یا چیک اپ کیلئے کسی مریض کے ساتھ بطور تیماردار کے اخراجات کے طور پر ۱۲۵۰۰۰ امریکی ڈالر سے متجاوز فارن ایکسچینج کی ریلیز۔

۹۔ بیرون ملک طبی علاج کے لئے اخراجات سے نپٹنے کے لئے ایکسچینج کی ریلیز جو انڈیا میں ڈاکٹر یا بیرون ملک، ملک کا ہاسپٹل یا ڈاکٹر کی جانب سے ملے اسٹیٹمینٹ میں تخمینی رقم سے متجاوز ہو۔

۱۰۔ بیرون ملک تعلیم کے لئے ایکسچینج کی ریلیز جو بیرون ملک تعلیمی اداروں کے اسٹیٹمنٹ یا ایک لاکھ فی تعلیمی سال (جو بھی زیادہ ہو) سے متجاوز نہ ہو۔

۱۱۔ انڈیا میں رہائش فلیٹوں یا کمرشیل پلاٹوں کی فروخت کے لئے بیرون ملک ایجنٹوں کو فی ٹرانزیکشن کمیشن جو ۲۵۰۰۰ یا ایوارڈ رمیٹنس کے ۵٪ سے (جو بھی زیا ہو) سے متجاوز کرے۔

۱۲۔ منسوخ

۱۳۔ منسوخ

۱۴۔ منسوخ

۱۵۔ ڈالر رمیٹنس جو انڈیا کے باہر خریدی جانے والی کسی بھی مشاورتی سروس کے لئے فی پروجیکٹ ۱۰ لاکھ امریکی ڈالر سے تجاوز کرنے والی ہو۔

۱۶۔ منسوخ

۱۷۔ انڈیا میں کمپنی وغیرہ کے قیام سے پہلے ہوئے اخراجات کے طور پر کسی ادارے کے ذریعہ کی گئی رمیٹنس جو ایک لاکھ امریکی ڈالر سے زیادہ ہو۔

۱۸۔ منسوخ

(ترمیمات)

نوٹیفیکیشن (ای) ۶۶۳۔ جی ایس آر مورخہ ۹/اگست ۲۰۰۰، (ای) ۳۰۱، ایس او مورخہ ۳۰/مارچ ۲۰۰۱، ۴۴۲، جی ایس آر مورخہ ۲۲/ اکتوبر ۲۰۰۲، (ای ۸۳۱۔ جی ایس آر مورخہ ۷/دسمبر ۲۰۰۲، (ای) ۳۳ جی ایس آر مورخہ ۱۰/جنوری ۲۰۰۳، ۱۰ (ای) ۳۹۷ جی ایس آر مورخہ یکم مئی ۲۰۰۳، (ای) ۳۱۷ جی ایس آر مورخہ، (ای) ۸۶۹ جی ایس آر مورخہ ۲۷/اکتوبر ۲۰۰۳، ۱۰ ای ۶۰۸۹ جی ایس آر مورخہ ۱۳/ستمبر ۲۰۰۴، (ای) ۵۱۲، جی ایس آر مورخہ ۲۸/جولائی ۲۰۰۵ اور (ای) ۱۴۲ جی ایس آر مورخہ مورخہ ۱۰/جولائی ۲۰۰۶

برائے مہربانی نوٹ کیجئے

اے) ترمیم ہوئی ملاحظہ ہو AP (DIR.Series) Circular No 24 مورخہ ۲۰/دسمبر ۲۰۰۶

ترمیم ہوئی ملاحظہ ہو 45 اور AP (DIR.Series) Circular No 24 مورخہ ۲۰/دسمبر ۲۰۰۶، اور ۳۰/اپریل ۲۰۰۷۔

$ ترمیم ہوئی ملاحظہ ہو AP (DIR.Series) Circular No 44 مورخہ ۳۰/اپریل ۲۰۰۷

* ترمیم ہوئی ملاحظہ ہو AP (DIR.Series) Circular No 44

ضروری گزٹ نوٹیفیکشن زیر اجراء ہیں۔

منسلکہ۔۲

فارم اے۔۲

درخواست مع توضیح فارم

درخواست کے ذریعہ مکمل کیا جائے

ڈرال/ فارن ایکسچینج کی درخواست

۱۔ درخواست دہندہ کی تفصیلات

اے۔ نام

بی پتہ

سی اکاؤنٹ نمبر

۲۔ مطلوبہ فارن ایکسچینج کی تفصیلات

۱۔ رقم (کرنسی بتائیں)

۲۔ مقصد

۳۔ میں آپ کو اپنے سیونگ بینک/کرنٹ

آر ایف سی/ای ای ایف سی اکاؤنٹ

اپنے ذمہ داری ڈیبٹ کرنے کے اتھرائز کرتا ہوں

اے)ڈرافٹ کا اجراء:مستفید کا نام

پتہ

بی) فارن ایکسچینج رمیٹنس کے اثرات

۱۔ مستفید کا نام

۲۔ بینک کا نام و پتہ

۳۔ اکاؤنٹ نمبر

سی)ٹریلیور چیک برائے جاری کریں

ڈی)فارن کرنسی نوٹ برائے۔۔۔۔۔۔جاری کریں

جو قابل عمل یا اجراء نہ ہو تو چھوڑ دیں

دستخط ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وضاحت

۱۹۹۹ فیما کے تحت

۱۔ میں وضاحت کرتا ہوں کہ

۱) مجموعی فارن ایکسچینج جس کو اس درخواست سمیت اس کلینڈر سال کے دوران انڈیا میں تمام وسائل و ذرائع سے خرید لی گئی یا ان کی جانب سے ارسال کی گئی رقم امریکی ڈالر میں جو کہ اس مقصد کے لئے ہے۔

☆ جو نا قابل عمل ہو اس کو چھوڑ دیجئے۔

دستخط نام

تاریخ کوڈ مقصد ورق کے پشت کے صفحہ پر ہیں

مقصد کوڈ

صرف آفس کے استعمال کے لئے

اے ڈی کوڈ نمبر

فارم نمبر

کرنسی

اماؤنٹ

روپیوں کے مساوی

اتھرائزڈ ڈیلر کے ذرعہ بھرا جائے

اے ڈی حضرات مناسب مقصد کوڈ کے سامنے ٹک لگائیں (شک یا دشواری کے وقت کسٹمر/ آر بی آئی سے رابطہ کیجئے۔

کوڈ مقصد کیپٹل اکاونٹ ٹرانزیکشن (۰۰) ایس۰۰۱ اکویٹی کیپٹل حصص میں بیرون ملک انڈین سرمایہ کاری ایس۰۰۲ ڈیٹ سیکورٹیز میں بیرون ملک انڈین انوسٹمنٹ ایس۰۰۳ برانچوں میں بیرون ملک انڈین سرمایہ کاری ایس۰۰۴ سبسڈیز اور ایسوسی ایٹوں میں بیرون ملک انڈین سرمایہ کاری ایس 0005 غیر منقولہ جائیداد میں بیرون ملک انڈین سرمایہ کاری ایس۰۰۶ ایکویٹی حصص میں انڈیا میں فارن ڈائرکٹ سرمایہ کاری کی تیاری ایس۰۰۷ ڈیبٹ سیکورٹیز میں انڈیا میں فارن ڈائرکٹ انوسٹمنٹ کی وطن واپسی ایس غیر منقولہ جائداد مین انڈیا مین فارن ڈائرکٹ سرمایہ کاری کی واپسی	کمپیوٹر اور انفارمیشن سرویسز (۰۸) ایس۰۸۰۱ ہارڈ ویئر مشورہ/ نفاذ ایس۰۸۰۲ سافٹ ویر مشورہ/ نفاذ ایس۰۸۰۳ ڈاٹا بیس، ڈاٹا پروسیسنگ چارجیز ایس۰۸۰۴ کمپیوٹر اور سافٹ ویر کی مرمت ورمیٹنس ایس۰۸۰۵ نیوز ایجنسی سروسز ایس۰۸۰۶ دوسری انفارمیشن سروسی اکباروں کا چندہ میعادی (رایلٹیز اور لاسیس فیس (۰۹) ایس۰۹۰۱ حق رائے خدمت پیشنٹ، کاپی رائٹس، ٹریڈ مارک، صنعتی پروسیس، حق رائے دہی اسی۰۹۰۲ لائیسنسنگ بندوبست کے توسط استعمال کی ادائیگی، پیش کردہ اصل کاغذات یا

ایس ۰۰۰۹

ایکویٹی حصص میں فارن پورٹ فولیو سرمایہ کاری کی واپسی

ایس ۰۰۱۰

قرض سیکرتیز میں ارن پورت سرمایہ کاری کی واپسی

ایس ۰۰۱۱ غیر مقیم حضرات کو دیئے گئے قرضے

ایس ۰۰۱۲

غیر مقیم حضرات سے موصول ہونے والی ایک سال سے اوپر اصل میچوٹی والے طویل اوسط مدتی قرضوں کی ادائیگی

ایس ۰۰۱۳

غیر مقیم حضرات سے وصول کی جانے والی ایکسال کی اصل میچورٹی والے قصیر مدتی قرضے کی ادائیگی

ایس ۰۰۱۴

غیر مقیم حضرات کی واپسی ایف سی این آر بی/ این آر ای آر اے وٹیرہ)

ایس ۰۰۱۵

اے ڈی کے ذریعہ اپنے ذاتی اکاؤنٹ کے ذریعہ لئے گئے اوور ڈرافٹ اور قرضوں کی دائیگی

ایس ۰۰۱۶

دوسرے فارن کرنسی کے خلاف فارن کرنسی کی فروخت

ایس ۰۰۱۷

غیر امدی اسیٹس جیسے ٹینٹ، حق تصنیف، ٹریڈ مارک وغیرہ کی فروخت

ایس ۰۰۱۸

دوسرے کیپٹل پیمنٹ جو کہیں اور شامل نہ ہوں۔

ٹرانسپورٹیشن (۰۲)

ایس ۰۲۰۱ مزید پیمنٹ فرائٹ/ پسنجر غیر ملک کے شپنگ آپریٹنگ کمپنیز سے انڈیا میں

پہلے نمونہ (جیسے مسودات اور قلم)

دوسری تجارتی خدمات (۱۰)

ایس ۱۰۰۱

تجارتی۔نٹ پیمنٹس (سامان کے خرید وفروخت سے جو غیر سرحد پار نہ ہو)

ایس ۱۰۰۲

تجارت سے متعلقہ خدمات۔ایکسپورٹ/ امورٹ پر کمیشن

ایس ۱۰۰۳

کارنبد لیزنگ سروسز (فائنانشیل لیزنگ کے علاوہ جو چارٹر کرایہ سمیت بغیر عمل کرنے والے عملہ کی ہو۔

ایس ۱۰۰۴

قانونی سروسز

ایس ۱۰۰۵

اکاؤنٹنگ، آڈیٹنگ، کتاب رکھنے واور ٹیکس مشورہ خدمات

ایس ۱۰۰۶

تجارتی ومنیجمنٹ مشاورتی و پبلک روابط خدمات

ایس ۱۰۰۷

اشتہار، ٹریڈ کرایہ، مارکیٹنگ ریسرچ اور پبلک رائے پولنگ سروس

ایس ۱۰۰۸

ریسرچ وڈیولپمنٹ سروسز

ایس ۱۰۰۹

تعمیراتی (سول انجینئرنگ اور دوسری ٹکنیکل سروسز۔

ایس ۱۰۱۰

زراعتی، مائنگ (کان میں کام کرنا) آن سائٹ پروسیسنگ کپڑا اور بیماریوں کے خلاف سروسز کی حفاظت

ایس ۰۲۰۲

بیرون ملک ملک چلنے والے انڈین شپنگ کمپنیوں کے اخراجات کیلئے دائیگی

ایس۰۲۰۳

امپورٹ پر کرایہ۔شپنگ کمپنیاں

ایس۰۲۰۴

ایکسپورٹ پر کرایہ۔شپنگ کمپنیاں

ایس ۰۲۰۵

اوپریشنل لیزنگ (مع عملہ) شپنگ کمپنیاں

ایس۰۲۰۶

بیرون ملک راستوں کی بلنگ ۔ شپنگ کمپنیاں

ایس ۰۲۰۷

زایدریٹ/ انڈیا میں چلنے والی گاڑی ایرلائنس کمپنیوں کا پسنجر کرایہ کی ادائیگی

ایس۰۲۰۸

بیرون ملک چلنے والی انڈین ایرلائنس کے اخراجات تشغیل

ایس۰۲۰۹

امپورٹ پر فلائٹ۔ایرلائنس کمپنیاں

ایس۰۲۱۰

امپورٹ پر فرائٹ۔ایرلائنس کمپنیاں

ایس۰۲۱۱

اوپریشنل لیزنگ (عم عملہ) ایرلائنس کمپنیاں

ایس۰۲۱۲

بیرون ملک راستوں کی بکنگ۔ایرلائنس کمپنیاں

ایس۰۲۱۳

پیمنٹ آن اکاؤنٹ اسٹیوڈورنگ، ڈیمریج، پورٹ ہینڈلنگ چارجس وغیرہ

ٹریول (۰۳)

ایس۱۰۱۱

بیرون ملک آفس کے اخراجات کیلئے ادائیگی

ایس۱۰۱۲

توزیع خدمات

ایس۱۰۱۳

ماحولیاتی کدمات

ایس۱۰۱۹

دیگر غیر مشتملہ دوسری خدمات ذاتی، ثقافتی اور تفریحی خدمات (۱۱)

ایس۱۱۰۱

آڈیو، ویزول اور متعلہ سروسیز متحرل فلموں کے پروڈکشن سے متعلقہ خدماتی واشترا کی فیس۔کرایہ ایکٹرون، ڈائریکٹروں، پرودیوسروں اور حق توزیع کی فیس

ایس۱۱۰۲

ذاتی، ثقافتی خدمات جیسے کہ وہ خدمات جو میوزیم، لائبریریوں اور کھیل کودسرگرمیوں سے متعلق ہوں، یرون ملک مراسلاتی کورس کی فیس

گورنمنٹ کہیں اور مشتمل نہ ہو(جی این آئی ای (۱۲)

ایس۱۲۰۱

انڈیا میں فارن سفارت خانوں کی رمیٹنس

ٹرانسفر (۱۳)

غیر مقیم کمپنیوں کے اخراجات وبجٹ کی رمیٹنس

ایس۱۳۰۲

ذاتی ہدیوں چندوں کی رمیٹنس

ایس۰۳۰۱

تجارتی سفر سے متعلق رمیٹنس

ایس۰۳۰۲

بنیادی تریول کوٹا (بی ٹی او) کے سفر

ایس۰۳۰۳ مذہبی سفر کے لئے

ایس۰۳۰۴ طبی علاج کے لئے سفر

ایس۰۳۰۵

تعلیم فیس پر (فیس، ہوسٹل، اخراجات وغیرہ

ایس۰۳۰۶

دوسرے سفر (انٹرنیشنل کریڈٹ کارڈ

کمیونی کیشن سروس (۰۴)

ایس۰۴۰۱ پوسٹل سروس

ایس۰۴۰۲ غیرمقیم کھاتوں پر انٹرسٹ کی رمیٹنس

ایس۰۴۰۳

ٹیلی کمینیکیشن سروس

ایس۰۴۰۴

سٹیلائٹ سروس

کنسٹرکشن سروس (۰۵)

ایس۰۵۰۱

سامان و پروجیکٹ کی امپورٹ سمیت انڈین کمپنیوں کے ذریعہ بیرون ملک پروجیکٹ کی تعمیر

ایس ۰۵۰۲

انڈیا میں فارن کمپنیوں کے ذریعہ پورے کئے گئے پروجیکٹوں کی تعمیری قیمت کی ادائیگی

ایس۱۳۰۳

بیرو ملک مذہبی وفلاحی اداروں کو چندے کی رمیٹنس

ایس۱۳۰۴

حکومتوں کے ذریعہ قائم کردہ دوسرے حکومتی اور فلاحی اداروں کے لئے امدادی رمیٹنس

ایس۱۳۰۵

انٹرنیشل اداروں کو حکومت کی جانب سے چندے

ایس۱۳۰۶

پیمنٹ/ٹیکسوں کی ریفنڈ کے لئے رمیٹنس

انکم (۱۴)

۱۴۰۱

ملازمین کا معاوضہ

ایس۱۴۰۲

غیرمقیم افراد کی جمع کھاتوں پر سود کی ترسیل
(ایف سی این آر بی/این آر ایس آر وغیرہ)

ایس۱۴۰۱

غیرمقیم افراد کی جانب سے قرضوں پر انٹرسٹ کی رمیٹنس
(اسی ٹی/ایم ٹی/ایل ٹی قرض)

ایس۱۴۰۴

سیکورٹیز/ ڈبینچرس/ بانڈس/ ایف آر این وغیرہ پر انٹرسٹ کی رمیٹنس

ایس۱۴۰۵

اے ڈی کے ذریعہ اپنے ذاتی اکاؤنٹوں (وی او ایس ٹی آر او (ووسٹرو) اکاونٹ ہولڈر یا این او ایس ٹی آر او اکاؤنٹ (نوسٹرو) پر او ڈی پر ادائیگی انٹرسٹ کی رمیٹنس

ایس۱۴۰۶

منافع کی واپسی

ایس۱۴۰۷

ڈویڈنڈ کی ادائیگی/ واپسی

دوسرے (۱۵)

انشورنس سروسیز(۰۶)

لائف انشورنس قسط کے لئے ادائیگیاں

ایس۰۶۰۲

ایکسپورٹ امپورٹ سمان سے متعلقہ فرینٹ انشورنس

ایس ۰۶۰۳

دوسرے جنرل انشورنس قسط

ایس ۰۶۰۴

تجدید انشورنس قسط

ایس۰۶۰۵

امدادی خدمات (انشورنس پر کمیشن)

ایس۰۶۰۶

دعووں کا سٹیلمنٹ

فائنانشیل خدمات(۰۷)

۱۷۰۱

انوسٹمنٹ بینکنگ ۔ بینک چارجز کلیکشن چارجیز، ایل سی چارجیز، آئندہ معاہدوں کی منسوخی، فائنانشیل لیزنگ، وغیرہ پر کمیشن کے علاوہ فائنانشیل (ثالثی پر چار)

ایس۰۷۰۲

انوسٹمنٹ بینکنگ، دلالی۔انڈر رائٹنگ کمیشن وغیرہ

ایس۰۷۰۳

امدادی خدمات، عمل در آمد، ریگولیٹری فیس پر چارج کسٹوڈیل، ڈپوزیٹری خدمات وغیرہ۔

ایس۱۵۰۱

ریفنڈ/ ریبیٹ/ ایکسپورٹ ب انوائس ویلیو میں وضعات

ایس۱۵۰۲

غلط اندراجات کی واپسی، غیر بر آمد چیزوں کے رمیٹنس رقم کا ریفنڈ

ایس ۱۵۰۳

انٹرنیشنل نیلامی کے لئے مقیموں کے ذریعہ ادائیگی

ایس۱۵۰۴

ایکسپورٹ ملوں پر گفت وشنید خرید، تخفیف کے وقت قومی فروخت مسترد/ واضح/ بلوں سے منسوخ کئے جاتے ہیں اور مشکوک اکاؤنٹ سے نکال دیئے جاتے ہیں

منسلکہ۔۳

مقیم افراد کے لئے ایک لاکھ امریکی ڈالر کی تخفیف شدہ ریمیٹنس اسکیم کے تحت فارن ایکسچینج کی خریداری کے لئے درخواست مع وضاحت

درخواست دہندہ کے ذریعہ مکمل بھرا ہو۔

ا۔ درخواست دہندہ کی تفصیلات

اے) نام

بی) پتہ

سی) اکاؤنٹ نمبر

ڈی) پی ایم این نمبر

اا۔ مطلوبہ فارن ایکسچینج کی تفصیلات

ا۔ اماؤنٹ (کرنسی بتائیں)

۲) مقصد

۳۔ وسیلہ فنڈ

دستاویز کی نوعیت

ڈرافٹ

ڈائرکٹ ریمیٹنس

ے۔ مالی سال اپریل۔مارچ ۔۔۔۔۲۰۰ میں اسکیم کے تحت کی گئی ریمیٹنس کی تفصیلات۔

تاریخ رقم

مستفید کی تفصیلات

ا۔ نام

۲۔ پتہ

۳۔ ملک

۴۔ بینک کا نام اور پتہ

۵۔ اکاؤنٹ نمبر

(اس کی ضرورت اس وقت ہوگی جار میٹنس مستنفید کے بینک اکاونٹ میں بلا واسطہ کریڈٹ کی جائے اس سے آپ کو اس بات کے لئے اتھرائزد کیا جانا ہے کہ (آپ میرے اکاؤنٹ کو ڈیبٹ کریں اور فارن ایکسچینج ریمیٹنس کو لاگو کریں/ مذکورہ بالا تفصیلات کے مطابق اجراء کریں (جو قابل عمل نہ ہو چھوڑ دیں)

وضاحت

میں (نام) وضاحت کرتا ہوں کہ درخواست دہندہ کے آئیٹم نمبر ۵ کے مطابق انڈیا میں مالی سال کے دوران تمام وسائل سے خریدی گئی/ کے توسط سے ریمیٹ کیگئی فارن ایکسچینج کی مجموعی رقم (ایک لاکھ یوایس ڈالر) کے حد کے اندر ہے جو اس مقصد کے لئے ریزروبینک ے مقرر کردہ حد کے مطابق ہے اور تصدیق کرتا ہوں کہ مذکورہ ریمیٹنس کے لئے وسیلہ فنڈ مجھ سے متعلق ہے اور ممنوع مقاصد کے لئے استعمال نہیں ہوگا۔

درخواست دہندہ کے دستخط

نام

اتھرائزڈ ڈیلر کی جانب سے سرٹیفکیٹ

تصدیق کی جاتی ہے کہ رمیٹسن غیر اہل اداروں کو نہیں بھیجا جا رہا ہے اور یہ کہ رمیٹینس اسکیم کے تحت ریزرو بینک کے احکامات کے ساتھ مکمل طور پر ہم آہنگ ہے۔

دستخط

اتھرائزڈ افسر کا نام اور عہدہ

جگہ

تاریخ؛ اسٹیمپ و مہر

منسلکہ۔۴

انکم ٹیکس ایکٹ کے یوایس ریمٹنس ۱۹۵ کے لئے فارم ودرخواست

۱۔ درخواست دہندہ کا نام و پتہ اور تجارت کا مرکز میں مقام

۲۔ رمیٹیز کے حلقہ پر مقرر اصولی افسر کا نام و پتہ

۳۔ درخواست کا پین نمبر

۴۔ ریمٹنس کے مستفید کا نام و پتہ اور وہ ملک جس کو ریمٹسن کی جا رہی ہو۔

۵۔ ریمٹنس کی رقم ونوعیت

۶۔ وسیلہ ٹیکس کے مطابق توضیح کی شرح۔

۷۔ ایکٹ ڈی ٹی اے اے کے پرووِیزن کا حوالہ جس کے تحت ریٹ کی تعین کی گئی ہو۔

۸۔ سرٹیفکیٹ

۱۔ میں ہم مذکورہ وسیلہ ٹیکس وضع کے مطابق مذکورہ بالا ریمٹنس کرنے کی تجویز پیش کرتے ہیں۔ہم میسرس۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جوایک اکاؤنٹنٹ میں جیسا کہ آئی ٹی ایکٹ کے سیکشن ۲۸۸ میں بتایا گیا ہے) سے ایک سرٹیفکیٹ حاصل کرلیا ہے جس میں رقم وسیلہ ٹیکس کے وضعات کی درستی اور نوعیت کی تصدیق ہے۔

۲۔ اگر آئی ٹی اتھارٹی کو کسی بھی وقت اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ ریمٹنس کی رقم پر وضع شدہ حقیقی ٹیکس یا تو ادا نہیں کیا گیا ہے یا مکمل اداء نہیں کیا گیا ہے تو میں/ ہم ٹیکس کی اس مذکورہ رقم کو مع واجبی انٹرسٹ ادا کرنے کی ذمہ داری لیتے ہیں۔

۳۔ آئی ٹی ایکٹ پراویزنوں کے مطابق مذکورہ خامیوں کے تحت ان تجاویز کے بھی تابع ہوں گے۔

۴۔ میں/ ہم مطلوبہ دستاویزات کے جمع کرنے کی بھی ذمہ داری لیتے ہیں تاکہ آئی ٹی اتھارٹیز کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ مذکورہ ریمٹنس کے مستفید کی انکم اماؤنٹ ونوعیت اور آئی ٹی ریکٹ کے تحت اپنی ذمہ داریوں کی (وسیلہ ٹیکس کے وضع کے لئے بطور ایک حصہ دار شخص) مقرر کرنے کی غرض سے مطلوبہ دستاویزات کی تعیین کرسکیں۔

۵۔ مذکورہی بالا اطلاعات میری/ ہماری واقفیت وتعیین کے اعتبار سے بالکل صحیح ہیں اور کوئی بھی متعلقہ اطلاع مخفی نہیں رکھی گئی ہے۔

نام ودستخط

اس شخص کے ذریعہ دستخط کی جائے تو ریمٹنس کرنیوالے شخص کی آمدنی کے رٹرن پر دستخط کرنے کا ذمہ دار ہو(جیسا کہ انکم ٹیکس کے سیکشن (اے)۱۳۹ کے پراوویزنوں کے مطابق ہے۔

سرٹیفیکیٹ

میں/ اہم نے میسرس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔رمیٹیز اور میسرس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مستفید جن کو مذکورہ اور سیکشن ۱۹۵ کے پراویزنوں کے مطابق وسیلہ ٹیکس کی وضع شدہ ریٹ کی تعیین کے لئے نوعیت کی تخصیص کے لئے مطلوبہ اکاؤنٹ بکین اور متعلقہ دستاویزات کی ضرورت ہے) کے مابین ہوئے معاہدہ کو جانچ لیا ہے

لہٰذا ہم مندرجہ ذیل کی تصدیق کرتے ہیں:

۱۔ رمیٹنس کے مستفید کا پتہ ونوعیت اوراس فارن ملک کا نام جس کو میٹنس بھیجی جارہی ہے۔

۲۔ مجوزہ تاریخ / ماہ اور بینک جس کے ذریعہ میٹنس کی جارہی ہے کا اشارہ کرتے ہوئے فارن کرنسی میں رمیٹنس کی رقم

۳۔ وسیلہ ٹیکس پر وضع شدہ ٹکیس کی تفصیلات وہ ریٹ جس پر ٹیکس وضع کیا گیا ہوے اور وضع کی تاریخ

اندین کرنسی/ فارن کرنسی

رمیٹ کی جانے والی رقم

سورس پر وضع شدہ ٹیکس

شرح وضع

تاریخ وضع

۴۔ اگر رمیٹنس (جیسا کہ مذکورہ (۲) میں اشارہ دیا گیا ہے) مجموعی ٹیکس ہوتو کیا قابل ادائیگی ٹیکس جمع کیا گیا اگر ایسا ہے تو حساب و کتاب کا اشارہ دیا جاسکتا ہے۔

۵۔ اگر میٹنس/ رویلٹیز کے لئے ہوٹیکنیکل خدمات کی فیس کے لئے ہو، انٹرسٹ کے لئے ،ڈیوائڈنڈ کے لئے ہوتو متعلقہ ڈی ٹی اے اے کا جز جس کا تحت رمیٹنس کا دلائل کے ساتھ احاطہ کیا جاتا ہے اور وہ ریٹ جس پر قابل عمل ڈی ٹی اے اے کے ایسے جز کی شرائط کے مطابق ٹیکس ڈڈکشن مطلوب ہو۔

۶۔ اگر ٹیکس اس ریٹ پر وضع کئے گئے ہوں جو قابل عمل کے ڈی ٹی اے اے کے تحت بیان کردہ ریٹ سے کم ہو۔

۷۔ اگر رمیٹنس آرٹکلس یا چیزوں کی سپلائی کے لے مثلاً پلانٹ مشینری، آلات یا کمپیوٹر سافٹ ویرء ہوتو برائے مہربانی اشارہ کریں۔

i۔ کیا انڈیا میں کوئی مستقل ادارہ ہے جس کے توسط سے رمیٹنس کا مستفید بلاواسطہ یا بالواسطہ آرٹکل یا چیزوں کی سپلائی کررہاہے۔

ii۔ کیا ایسا رمیٹنس ایسے مستقل ادارے کے لئے قابل تقسیم ہے یا اس سے مربوط ہے۔

iii۔ اگر ایسا ہے تو ایسی رمیٹنس (جو قابل ٹیکس ہو) پر مشتمل انکم کی رقم

iv۔ اگر ایسا نہیں ہے تو اس کا سبب

v۔ اگر میٹنس تجارتی انکم کی وجہ سے ہوتو برائے مہربانی بتلایئے۔

vi۔ کیا یہ انکم انڈیا میں قابل ٹیکس ہے۔

vii۔ اگر ایسا ہے تو ٹیکس کے وضع کے ریٹ کی بنیاد۔

viii۔ اگر ایسا نہیں تو اس کا سبب

ix۔ اگر سورس (وسیلہ) پر کسی دوسری وجہ سے ٹیکس وضع نہیں کیا گیا۔ اس کی تفصیلات ایک دوسری الگ شیٹ منسلک کیجئے جو کہ مستند ہو جہاں بھی ضروری ہو۔

نام و پتہ اور رجسٹریشن نمبر

اکاؤنٹنٹ کے ذریعہ دستخط کی جائے اور تصدیق کی جائے جیسا کہ انکم ٹیکس ایکٹ کے سیکشن ۲۸۸ میں بتلایا گیا ہے۔

اپنڈکس

ان سرکلروں کی فہرست جو ماسٹر سرکلر میں اکٹھا کئے گئے ہیں

انڈیا سے متفرق رمیٹنس مقیم افراد کے لئے رہائشی سہولیات

۱۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.1	یکم جون ۲۰۰۰
۲۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.19	۳۰؍اکتوبر ۲۰۰۰
۳۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.20	۱۶؍نومبر ۲۰۰۰
۴۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.11	۱۳؍نومبر ۲۰۰۱
۵۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.12	۲۳؍نومبر ۲۰۰۱
۶۔	EC.DC FMD.599/18.08.01/2001-02	۲۱ جنوری ۲۰۰۲
۷۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.53	۲۷؍جنوری ۲۰۰۲
۸۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.16	۱۲؍ستمبر ۲۰۰۲
۹۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.17	۱۲؍ستمبر ۲۰۰۲
۱۰۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.37	یکم نومبر ۲۰۰۲
۱۱۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.51	۱۸؍نومبر ۲۰۰۲
۱۲۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.53	۲۳؍نومبر ۲۰۰۲
۱۳۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.54	۲۵؍نومبر ۲۰۰۲
۱۴۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.56	۲۶؍نومبر ۲۰۰۲
۱۵۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.64	۲۴؍دسمبر ۲۰۰۲
۱۶۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.65	۶؍جنوری ۲۰۰۳
۱۷۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.73	۲۴؍جنوری ۳۰۰۳
۱۸۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.103	۲۱؍مئی ۲۰۰۳
۱۹۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.3	۱۷؍جولائی ۲۰۰۳
۲۰۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.7	۱۲؍اگست ۲۰۰۳
۲۱۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.8	۱۶؍اگست ۲۰۰۳
۲۲۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.33	۱۳؍نومبر ۲۰۰۳
۲۳۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.55	۲۳ دسمبر ۲۰۰۳

۲۴۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.64	۴/فروری ۲۰۰۴
۲۵۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.71	۲۰/فروری ۲۰۰۴
۲۶۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.76	۲۴/فروری ۲۰۰۴
۲۷۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.77	۱۳/مارچ ۲۰۰۴
۲۸۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.86	۱۷/اپریل ۲۰۰۴
۲۹۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.90	۳/مئی ۲۰۰۴
۳۰۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.20	۲۵/اکتوبر ۲۰۰۴
۳۱۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.38	۳۱/مار ۲۰۰۵
۳۲۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.46	۱۴/جون ۲۰۰۵
۳۳۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.25	۶/مارچ ۲۰۰۶
۳۴۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.13	۱۷/نومبر ۲۰۰۶
۳۵۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.14	۲۸/نومبر ۲۰۰۶
۳۶۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.24	۲۰/دسمبر ۲۰۰۶
۳۷۔	A.P. (DIR Series) Sircular No.38	۵/اپریل ۲۰۰۷
۳۸۔	Foreign Exchange Management Current Account) ٹرانزیکشن (رول۔۲۰۰۰)	۳/مئی ۲۰۰۰ متعلقہ ترمیمات